بارہویں حکومت سے آخری ملاقات - 28 /Jul/ 2021

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے آج صبح (بدھ) صدر اور ان کے ساتھ بارہویں حکومت سے آخری ملاقات میں تمام مسلمانوں بالخصوص ایرانی قوم کو عید سعید غدیر کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے لوگوں کی خدمت کرنے کے موقع کو الہی نعمت گردانا اور کہا: اس نعمت کا شکر گزار رہنے کیلئے انقلاب کے مقاصد کو آگے بڑھانے کے لیے ہر ممکن کوشش لازمی ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے غدیر کے واقعہ کو ایک ناقابل انکار واقعہ کہا اور فرمایا: شیعہ علماء خاص طور پر اللہ امینی کے علاوہ، جنہوں نے 110 صحابہ سے مستند دستاویزات کے ساتھ غدیر کی روایت بیان کی، کچھ بڑے سنّی علماء اور دانشورنے بھی اس واقعہ کے مسلم الثبوت ہونے پر تاکید کی ہے۔

آیت اللہ خامنہ ای نے بارہویں حکومت کے ارکان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا: "جو کچھ بھی لوگوں کی خدمت کے لیے کیا گیا ہے اور خدائی ارادے اور خلوص کے ساتھ کیا گیا ہے ، یقینا اسے الہی عدالت میں فراموش نہیں کیا جاسکتا، اور ذمہ داری کی مدت میں اصل ذخیرہ اسی طرح کے اقدامات اور کوششوں ہیں۔ "

حکومت کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے کہا: "جناب روحانی کی حکومت کی کارکردگی مختلف شعبوں میں یکساں نہیں رہیـ بعض صورتوں میں یہ توقعات کے مطابق تھی ، لیکن کچھ معاملات میں ایسا نہیں تھا۔"

قائد انقلاب نے اس بات پر زور دیا کہ عوام کی خدمت کا موقع ایک بہت بڑی نعمت ہے اور اس کی قدر کی جانی چاہیے ، فرمایا: "اس نعمت کا شکر یہ ہے کہ انقلاب کے اہداف کو آگے بڑھانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جانی چاہیے ، کیونکہ ہمارا ملک ایک انقلابی ملک ہے اور عوام نے انقلاب کے مقاصد کے حصول کے لیے بہت قربانیاں دیں۔"

آیت اللہ خامنہ ای نے مستقبل میں گیارہویں اور بارہویں حکومتوں کے تجربات سے مستفیذ ہونے کی ضرورت پر زور دیا اور مزید کہا: "اس دور میں ایک بہت اہم تجربہ مغرب پر عدم اعتماد ہے جس سے آئندہ نسلوں کو استفادہ کرنا چاہیے۔"

انہوں نے کہا: "اس حکومت میں ، یہ واضح ہو گیا کہ مغرب پر اعتماد مفید نہیں اور وہ مدد نہیں کرتے ، اور وہ جہاں کہیں بھی ممکن ہو وہ نقصان پہنچائیں گے ، اور اگر وہ کہیں تقصان نہیں پہنچاتے ہیں تو اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اس سے ناتوان ہیں۔"

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے تاکید کی: "ملکی پروگراموں کو مکمل طور پر مغرب کی ہمراہی پر مشروط نہیں کیا جانا چاہیے ، کیونکہ یہ یقینی طور پر ناکام ہوگا۔"

آیت اللہ خامنہ ای نے صدر اور حکومت کے ارکان سے خطاب کرتے ہوئے مزید کہا: "جہاں بھی آپ نے مغرب پر چیزیں چھوڑیں اور کسی کے ساتھ یا امریکہ کے ساتھ بات چیت کی ، آپ ناکام رہے ، اور جہاں بھی آپ نے مغرب پر بھروسہ کیے بغیر فعالیت کی اور ان سے امید کو توڑا، آپ کامیاب رہے اور آگے بڑھے۔"

انہوں نے حالیہ ویانا مذاکرات کا بھی حوالہ دیا اور سفارتکاروں کی کوششوں اور ان مذاکرات میں ان میں سے کچھ کی اچھی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا: "ان مذاکرات میں امریکی اپنی ضد پر قائم رہے اور ایک قدم بھی آگے نہیں اٹھایا."

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے نشاندہی کی: "امریکی الفاظ اور وعدوں میں کہتے ہیں کہ ہم پابندیاں ہٹائیں گے ، لیکن انہوں نے پابندیاں نہیں اٹھائیں اور نہ ہی انہیں اٹھائیں گے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ وہ ایک شرط بھی لگاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آپ اس معاہدے میں ایک جملہ شامل کریں کہ کچھ معاملات پر بعد میں بات کی جائے گی ، ورنہ ہمارا کوئی معاہدہ نہیں ہوگا۔"

آیت اللہ خامنہ ای نے کہا: "یہ جملہ ڈال کر ، وہ برجام اور میزائل اور علاقائی مسائل پر اپنی بعد کی مداخلتوں کے لیے ایک بہانہ فراہم کرنا چاہتے ہیں ، اور اگر ایران ان سے بات کرنے سے انکار کرتا ہے تو وہ کہیں گے کہ آپ نے معاہدے کی خلاف ورزی کی ہے اور اب کوئی معاہدہ نہیں ہے۔ "

اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ امریکی مکمل طور پر بزدلانہ اور بدنیتی پر مبنی برتاؤ کر رہے ہیں ، انہوں نے مزید کہا: "امریکہ اپنی باتوں اور وعدوں کی خلاف ورزی کرنے سے دریغ نہیں کرتا ، جس طرح انہوں نے ایک بار معاہدے کی خلاف ورزی کی تھی ، اور یہ مکمل طور پر ان کیلئے بغیر کسی نقصان کے تھا۔"

آیت اللہ خامنہ ای نے کہا: "اب بھی جب امریکیوں سے کہا جا رہا ہے کہ آپ اس بات کی ضمانت دیں کہ آپ مستقبل میں معاہدے کی خلاف ورزی نہیں کریں گے ، وہ کہتے ہیں کہ ہم اس کی ضمانت نہیں دیں گے۔"

اپنی تقریر کے اس حصے کو ختم کرتے ہوئے انہوں نے اس بات پر زور دیا: یہ مستقبل کی حکومت اور سیاستدانوں کے ساتھ ساتھ سیاسی میدان کے تمام کارکنوں کے لیے ایک بہت اہم تجربہ ہے۔ یقینا یہ تجربہ ہمیشہ انقلاب کے آغاز سے ہی موجود ہے ، لیکن اس حکومت میں یہ پہلے سے زیادہ رہا ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اپنے خطاب کے اختتام پر کہا: "مجھے امید ہے کہ آپ جہاں بھی ہوں خدا آپ کو مذہبی اور انقلابی فرائض پورا کرنے میں آپ کی مدد کرے گا۔"

رہبر معظم انقلاب اسلامی کی تقریر سے پہلے جناب روحانی نے آٹھ سالہ دور میں حکومت کی حمایت اور رہنمائی پر رہبر معظم کا شکریہ ادا کیا ، اور حکومت کے اقدامات اور سرگرمیوں کی رپورٹ دیـ

مسٹر روحانی نے معاشی نمو اور افراط زر میں کمی کو سال ۹۳ سے ۹۶ شمسی ایرانی میں حکومت کی شاندار کامیابیوں میں شمار کیا اور کہا: "دشمن نے سال ۹۷ میں معاشی سازش سے معیشت اور ملک کے خاتمے کی کوشش کی جو ناکام ہو گئیـ"

صدر نے خرداد ۹۷ میں سپریم لیڈر انقلاب اسلامی کے حکم سے سپریم کونسل برائے اقتصادی رابطہ کی تشکیل کا ذکر کیا جو حکومت کے لیے سب سے اہم امداد میں سے ایک تھی اور کہا: تیل اور بینکنگ لین دین کی پابندیوں کے باوجود ، ہم پیٹرو کیمیکل ، کان کنی اور تیل اور گیس کی مصنوعات کی صنعتوں میں پیداوار بڑھا کر ملک کو درکار ذرائع مبادلہ فراہم کرنے میں کامیاب رہے۔

محترم جناب روحانی نے حکومت کی کچھ کامیابیوں کا بھی حوالہ دیا ، جیسے تیل اور گیس کے ذخائر میں اضافہ ، زرعی پیداوار میں اضافہ ، ریل نیٹ ورک میں توسیع اور ہسپتالوں کے بستروں میں اضافہ، اور کہا: معاشی جنگ اور کورونا کے ادوار میں ، ہم نے اس حقیقت کا تجربہ کیا کہ ہمیں صرف اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا ہے اور ملکی سہولیات اور صلاحیتوں پر انحصار کرتے ہوئے ضروریات کو پورا کرنا ہے ، کیونکہ کسی نے ہماری مدد نہیں کی ، اور صرف ویکسین بنانے میں ایران کی صلاحیت دیکھنے کے بعد کچھ تھوڑی بہت لچک دکھائی گئیـ